



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے والد کی وفات سے پہلے فوت ہو گیا؟ اس کے بیٹے بھی ہیں اور بھائی بھی پھر اس کا والد بھی فوت ہو گیا تو کیا اس صورت میں پوتے دادا کی میراث میں شریک ہیں یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:مسلمانوں کا اجماع ہے کہ بیٹوں کی اولاد اپنے چچاؤں کے ساتھ میراث میں شریک نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے

((الْحَتَّاءُ الْفَرَأْنَضُ بِأَهْلَانِهَا بَقِيَتْ فَمَوْلَاؤُى رَجُلٍ ذَكَرَ)) (صحیح البخاری)

”فرائض (مقرر کردہ حصے) ان کے حقداروں کو دے دو اور جو باقی بچ رہے وہ قریب ترین مرد کو دے دو۔“

یہاں الفاظ ”قریب ترین مرد“ کے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ بیٹے پوتوں کی نسبت قریب ترین ہیں ہاں البتہ دادا اگر پوتوں کے لئے ایک تہائی یا اس سے کچھ کم مال کی وصیت کر جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں بشرطیکہ شرعی گواہی سے وصیت ثابت ہو۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 3 ص 70

محدث فتویٰ